پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق

یزمان، بہاولپور میں ہندو گھروں کی مسماری

تحقیقاتی رپورٹ

27 مئی 2020 کو پاکستان کمیشن برائے انسانی حقوق (ایچ آر سی پی) کو اطلاعات موصول ہوئیں کہ ضلع بہاولپور کے شہر یزمان کے چک (گاؤں) 52 /ڈی بی میں مقامی انتظامیہ نے ہندو برادری کے کئی گھر مسمار کر دیے ہیں۔ ایچ آر سی پی کے مرکزی دفتر نے اپنے علاقائی دفتر ملتان کو واقع کی تحقیقات کے لیے ایک فیکٹ فائنڈنگ ٹیم تشکیل دینے کی ہدایات جاری کیں۔ 28 مئی کو فیصل محمود ایڈووکیٹ، نوشین بلوچ، خواجہ اسد اللہ اور طاہر سلطان پر مشتمل چار رکنی ٹیم نے حالات واقعات کی چھان بین کرنے اور متاثرہ لوگوں کے انٹرویوز کرنے کے لیے یزمان سے لگ بھگ سات کلومیٹر کے فاصلے پر واقع چک 52/ڈی بی میں متاثرہ علاقے کا دورہ کیا۔

پس منظر

چک 52/ ڈی بی میں صوبائی حکومت کی زیرِملکیت ریت کے ٹیلوں پر مشتمل پچاس ایکڑ اراضی خالی پڑی ہوئی تھی۔ 04 جنوری 2018 کو میاں رام ولد بھوریا رام اور رویا ولد کالُو نے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کو پٹیشن جمع کروائی کہ 'پانچ مرلہ ' منصوبے کی مطابقت میں، چک نمبر52/ ڈی بی میں کھاتونی 278، کھاتہ 102، مربع 241 میں واقع کلہ جات 11- 25 ہندو برادری کو الاٹ کیے جائیں کیونکہ ہندو برادری کے پاس رہائش کے لیے اراضی نہیں ہے۔

جاری کیا جس میں تجویز پیش کی کہ کھاتہ 102، کھاتونی 278 میں کلہ جات 11-25 میں ساڑھے بارہ ایکڑ (یا 100 کنال) اراضی ہندو برادری کے لیے وقف کی جائے۔ اسسٹنٹ ڈپٹی کمشنر بہاولپور کو ہدایت کی گئی کہ وہ اراضی کی اِس تخصیص کو مکمل کرنے کے لیے قانون، اصول اور پالیسی' کے تحت ضروری کاروائی کریں؛ 'جناح کالونی' کے نام سے پانچ مرلہ اسکیم کا نقشہ بھی کھینچا گیا۔ (ضمیمہ 1 ملاحظہ کریں)۔

چنانچہ، کونسلر منشا رام، دھرما رام، بھاگیا رام، تلشا رام، مولیا رام، چیتا رام، راملا، روپا، روکڑی رام، جیون رام، کنیا رام، سروپ رام، سجانیا رام، رامیا رام، یاترا رام، ماہیا رام، سرامیا رام، لالا رام، اور تترما رام سمیت ہندو برادری کے لوگوں نے اپنی مدد آپ کے تحت اپنے نئے گھر تعمیر کرنا شروع کر دیے۔

20 مئی 2020 کو اسسٹنٹ کمشنر یزمان محمد شاہد کھوکھر نے ان گھروں کی تعمیر کو غیرقانونی قرار دیا اور حکم دیا کہ ہندو برادری کے تمام 35 گھروں کو گرا دیا جائے۔ دوپہر کے وقت، اشٹام فروش محمد بوٹا، تحصیلدار صادق خان، حلقہ پٹواری عطااللہ اور یزمان تھانہ صدر (مرکزی پولیس اسٹیشن) کے پولیس اہلکاروں نے میونسپل کارپوریشن کے بلڈوزر استعمال کرتے ہوئے گھر گرانا شروع کر دیے۔ متاثرہ ہندو برادری کے لوگوں نے احتجاج کیا تو تحصیلدار صادق خان نے دھمکی دی کہ جس کسی نے مزاحمت کی اسے گرفتار کیا جائے گا۔ 35 میں سے 25 گھروں کو مکمل طور پر زمین بوس کیا گیا جبکہ 10 کو جزوی طور پر توڑا گیا۔

مقمی ہندو اپنے گھروں کی مسماری کے خلاف احتجاج کر رہے ہیں

متاثرہ لوگوں کے بیانات

لگ بھگ 25 متاثرہ افراد نے ایچ آر سی پی کی تحقیقاتی ٹیم کو بیانات دیے۔ ان کا کہنا تھا کہ انہیں اور ان کے نوعمر بچوں کو گھروں سے باہر جلتی دھوپ پر رہنے پر مجبور کیا گیا، وہ درختوں کے سائے تلے پناہ لینے پر مجبور ہوئے، اور انہیں کسی قسم کی مدد فراہم نہیں کی گئی۔

منشا رام نے ایچ آر سی پی کی تحقیقاتی ٹیم کو بتایا کہ یہ چیز ان کی سمجھ سے بالاتر ہے کہ اگر ان گھروں کو گرایا جانا تھا تو پھر 2018 میں انہیں گھر تعمیر کرنے کی اجازت ہی کیوں دی گئی(غالب امکان ہے کہ ایڈیشنل کمشنر ریونیو نے زبانی اجازت دی تھی)؛ متاثرہ آبادی کا خیال ہے کہ انہوں نے بڑی محنت و مشقت سے اپنے گھر تعمیر کیے تھے، اس لیے انہیں گرایا جانا ایک 'ظالمانہ' اور 'غیرقانونی' اقدام ہے۔ انہوں نے ٹیم کو بتایا کہ گاؤں 59/ڈی بی کا رہائشی محمد بوٹا اشٹام فروش اور نکاح رجسٹرار ہے؛منشا رام نے محمد بوٹا کو ایک وفاقی وزیر (یہاں تک کہ وزیر کا نام بھی لیا) کا خاص بندہ قرار دیا۔ منشا رام نے دعویٰ کیا کہ محمد بوٹا جو ہندو کالونی سے ملحقہ تین ایکڑ اراضی کا مالک ہے، نے ہندو برادری پر دباؤ ڈالا کہ وہ کل 100 کنال اراضی میں سے سامنے والے حصے کی 40 کنال اراضی اُسے دے، یا وہ اراضی کسی دوسرے ہندو فرد کو فروخت کرے اور اُسے بطورِ معاوضہ ساٹھ لاکھ روپے ادا کرے۔ منشا رام کے بقول، ہندو برادری کے انکار پر محمد بوٹا ناراض ہو گیا اور اُس نے کہ وہ ہندو برادری کو اراضی کی الاٹمنٹ کا جاری شدہ نوٹیفکیشن معطل کروانے کی دھمکی دی۔

چیتا رام نے تحقیقاتی ٹیم کو بتایا کہ کالونی کی غیررسمی منظوری کے وقت سے محمد بوٹا 40 کنال اراضی کا مطالبہ کر رہا تھا۔ 20 مئی 2018 کو محمد بوٹا اپنے کچھ ساتھیوں کے ہمراہ آیا اور وہاں ان کی عورتوں کی ویڈیو بنانا شروع کر دی۔ چیتا رام کی بیٹی رملا نے اسے ویڈیو بنانے سے منع کیا تو محمد

بوٹا اور اس کے ساتھیوں نے اسے چھڑیوں اور ڈنڈوں سے مارنا پیٹنا شروع کر دیا جس سے وہ شدید زخمی ہو گئی۔ اُسی دن، چیتا رام کے بیٹے جگتا رام نے محمد بوٹا اور اس کے ساتھیوں کے خلاف یزمان سٹی پولیس اسٹیشن میں ایک ایف آئی آر(2018/86) درج کروائی (ضمیمہ 2)۔

البتہ، محمد بوٹا اور دیگر ملزمان کو گرفتار نہیں کیا گیا تھا، نہ ہی کوئی کاروائی کی گئی۔ ایف آئی آر ختم کر دی گئی۔ چیتا رام نے بتایا کہ چک 56/ڈی بی کے زیر جھولک، چک 50 کے کونسلر سلیمان، اور چک 2 کے محمد طارق بھی وفاقی وزیر کے قریبی ساتھی ہیں۔ جس کی وجہ سے انہوں نے غریب باشندوں کو ہراساں کرتے،اور انہیں غیرضروری مسائل سے دوچار کرتے ہیں، خاص طور پر مذہبی اقلیتوں کے لوگوں کو۔ وہ اُن سے بھتہ طلب کرتے اور اُن کی زمین پر غیرقانونی قبضے کرتے ہیں۔

پیلوان رام نے بتایا کہ وہ ایک چھوٹی اور غریب کمیونٹی ہیں: کوئی بھی ان کی شکایات سننے کو تیار نہیں تھا۔ اُنہیں اکثراوقات دھمکی دی جاتی ہے کہ یزمان کو 'ہندوستان نہیں بننے دیا جائے گا'۔

متاثرہ لوگ ایچ آر سی پی کی فیکٹ فائنڈنگ ٹیم کو واقعے سے آگاہ کر رہے ہیں

متاثرہ خواتین میں سے ایک روکڑی رام نے ایچ آر سی پی کی تحقیقاتی ٹیم کو بتایا کہ وہ اپنے خاوند سے الگ ہو کر مسلمانوں کے کھیتوں میں کام کرتی تھی تاکہ اپنے گھر کی تعمیر کے لیے درکار پیسے کما سکے۔ 20 مئی 2020 کو اس کا گھر بھی گرایا گیا اور اس کی تمام گھریلو املاک ملبے تلے دب گئیں۔ اس کا کہنا تھا کہ محمد بُوٹا نے اسے بالوں سے پکڑا اور گھسیٹ کر گھر سے باہر نکال دیا اور اس کے گھر کو زمین بوس کر دیا۔

تقریباً 25 افراد نے تفصیل کے ساتھ بتایا کہ کس طرح ان کے گھروں کو گرایا گیا اور اب کس طرح وہ گرم موسم میں کھلے آسمان تلے رہنے پر مجبور کر دیے گئے ہیں۔

کرشنا رام کے بیٹے رویا رام نے بتایا کہ انہیں محمد بوٹا سے اُس وقت سے دھمکیاں مل رہی ہیں جب سے انہوں نے اُس کے خلاف مقدمہ درج کروایا تھا۔ جب انہیں معلوم ہوا کہ ڈپٹی کمشنر بہاولپور جناح کالونی کے نوٹیفکیشن کو معطل کرنے والے ہیں تو انہوں نے کالونی کی مسماری کے خلاف حکمِ امتناع

جاری کروانے کے لیے سینئیر سول جج بہاولپور کو ایک درخواست جمع کروا دی۔ اس حوالے سے ایک حکمِ امتناع جاری ہو گیا (25 مئی 2019 کو) جبکہ مقدمہ ابھی عدالت میں زیرِسماعت ہے (ضمیمہ 3)۔ انھوں نے ٹیم کو عدالت میں زیرسماعت مقدمے کی نقول دکھائیں، اور یہ بھی بتایا کہ جب اس نے تحصیلدار صادق خان کو عدالتی حکمنامہ دکھایا تو موخرالزکر نے نہ صرف حکمناموں کو ماننے سے انکار کیا بلکہ رویا رام کو کئی تھپڑ مارے۔

ایک اور متاثرہ فرد کنیا رام کا کہنا تھا کہ اس واقعے کے باعث انھیں بہت زیادہ معاشی نقصان کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ کنیا کے بقول، ان کے ہر ایک گھر کی مالیت دو سے تین لاکھ روپے تھی، اور وہ تمام گھر بڑی حد تک تباہ ہو گئے ہیں۔

چک 52/ڈی بی میں مقامی انتظامیہ کی جانب سے گرائے گئے گھروں میں سے ایک گھر

اضافی بیانات

یزمان میں پاکستان تحریکِ انصاف کے سیکریٹری مقصود ملک جو کہ ایچ آر سی پی ٹیم کی موقع پر موجودگی کے دوران وہاں آئے، نے کہا کہ مسماری کے آپریشن کے تقریباً ایک گھنٹہ بعد، خبر سامنے آنے کے فوری بعد وہ موقع پر پہنچ گئے تھے۔ اُس وقت تک، 25 گھر مکمل طور پر جبکہ 10 جزوی طور پر تباہ کر دیے گئے تھے۔ مقامی انتظامیہ کا عملہ آپریشن مکمل کر کے جا چکا تھا۔ مقصود ملک نے ہندو برادری کے ساتھ ہونے والے برے سلوک پر افسوس کا اظہار کیا۔ انھوں نے بتایا کہ محمد بوٹا کے طاقتور سیاسی حلقوں کے ساتھ روابط ہیں جس کی وجہ سے وہ ہندو برادری سے پانچ ایکڑ اراضی مانگ رہا ہے اور اس کا محاسبہ نہیں ہو رہا۔ مقصود ملک نے دعویٰ کیا کہ گھروں کی مسماری کے بعد انھوں نے مقامی حلقے سے قومی اسمبلی کے رکن (جو بعد میں وفاقی وزیر بنے) طارق بشیر چیمہ کو محمد بوٹا اور ان کے ساتھیوں کے خلاف شکایات کی تھیں، مگر ان کا کچھ بھی نہیں بنا۔ مقصود ملک کا کہنا تھا کہ اگر وفاقی وزیر کا محمد بوٹا اور ان کے ساتھیوں کے اقدامات سے کوئی تعلق نہیں تو پھر انھیں متاثرہ لوگوں کے ساتھ ہمدردی کا اظہار کرنا چاہیے تھا اور ان کی مدد کرنی چاہیے تھی۔

ایچ آر سی پی کی ٹیم نے ہندو برادری کے قانونی نمائندے سلیم گُل سے بھی ملاقات کی۔ مقصود گُل نے بتایا کہ اِن لوگوں کے گھر عدالتی احکامات کی کھلی خلاف ورزی کرتے ہوئے گرائے گئے ہیں۔ اگرچہ اُنہوں نے کسی خاص فرد کا نام نہیں لیا مگر اُن کا کہنا تھا کہ ''کسی طاقتور فرد' کے ملوث ہونے کے ٹھوس شواہد موجود ہیں۔ انہوں نے کہا کہ متاثرہ افراد غیرقانونی قابض نہیں تھے، نہ ہی انہوں نے ریاست کی اراضی پر غیرقانونی طور پر اپنے گھر تعمیر کیے تھے۔ اُن کا کہنا تھا کہ اگر اِن گھروں کی تعمیرات غیرقانونی تھی تو دو برس قبل انہیں تعمیر ہی کیوں ہونے دیا گیا؟ اراضی کو برسوں کی مشقت سے قابلِ رہائش بنایا گیا ہے مگر گھروں کو ظالمانہ طریقے سے مسمار کر دیا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذہبی اقلیتوں کے خلاف ایسی کاروائیں تیز ہو رہی ہیں۔

ایچ آر سی پی کی ٹیم نے تحصیلدار کا مؤقف جاننے کے لیے اُن کے دفتر کا دورہ کیا، مگر وہ وہاں موجود نہیں تھے اور اُن کا موبائل فون بھی بند جا رہا تھا۔ تب، ٹیم اسسٹنٹ کمشنر یزمان محمد شاہد کھوکھر سے ملی۔ اُنھوں نے ٹیم کو بتایا ک چک 59/ڈی بی کے رہائشی محمد بوٹا نے 11 مئی 2020 کو ایک شکایت درج کروائی تھی کہ منشا رام اور چیتا رام نے شہر یزمان کے چک 52/ڈی بی میں کھاتہ نمبر 102، کھاتونی 278، مربع 241، کلہ جات 11-25 کی سرکاری زمین پر غیرقانونی قبضہ کر رکھا ہے۔ محمد بوٹا نے الزام عائد کیا تھا کہ ہندو برادری سرکاری اراضی فروخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ بوٹا کا مزید کہنا تھا کہ منشا رام اور دیگر چک 59/ڈی بی میں مسلم قبرستان میں شراب فروخت کرتے ہیں، اور یہ کہ ایسی کاروائیوں سے قبرستان کا تقدس پامال ہوتا ہے۔ وہ ان ''ہندو قابضین' کے خلاف قانونی کاروائی چاہتا تھا۔ محمد شاہد کھوکھر نے واضح کیا کہ 'میں نے تحصیلدار صادق خان سے رپورٹ طلب کی جن کی سفارش پر، بطورِ اسسٹنٹ کمشنر، میں نے گھروں کی مسماری کے احکامات جاری کیے۔

ایچ آر سی پی کی ٹیم نے اسسٹنٹ کمشنر کو مطلع کیا کہ متاثرہ افراد کے پاس عدالتی حکمنامہ ہے جس میں ان کے گھر گرانے سے منع کیا گیا ہے اور یہ کہ ہندو برادری کو زمین الاٹ کرنے کا ریونیو بورڈ پنجاب کا نوٹیفکیشن بھی جاری ہوا تھا تو اِس پر اسسٹنٹ کمشنر نے کہا کہ انہیں اِس کا علم نہیں تھا اور یہ کہ ان کے احکامات کی بنیاد صرف اور صرف تحصیلدار اور حلقہ پٹواری کی رپورٹس تھیں۔ انہوں نے ٹیم کو اُن رپورٹس کی ایک نقل فراہم کی (ضمیمہ 4)۔ اُن کا یہ بھی کہنا تھا کہ ذرائع ابلاغ وفاقی وزیر طارق بشیر چیمہ کا نام لیتے رہے ہیں، مگر اُن کا اس معاملے سے کوئی سروکار نہیں اور اس معاملے کے کے حوالے سے اُن کا نام لیا جانا افسوسناک عمل ہے۔

ٹیم نے وفاقی وزیر، طارق بشیر چیمہ کے ساتھ ملاقات کرنے کی کوشش کی مگر اسے بتایا گیا کہ وہ اسلام آباد کے لیے روانہ ہو چکے ہیں۔ محمد بوٹا سے بذریعہ فون رابطہ کیا گیا مگر انہوں نے ٹیم سے ملنے سے انکار کیا۔

تحقیقاتی مشن کے تین دن بعد، متاثرہ لوگوں نے سینئر سول جج کے 25 مئی 2019 کو جاری کردہ حکمِ امتناع (ضمیمہ 5 ملاحظہ کریں) کی خلاف ورزی پر اسسٹنٹ کمشنر کے خلاف توہینِ عدالت کی کاروائی کی درخواست دائر کی۔ عدالت نے اسسٹنٹ کمشنر کو نوٹس بھیجا اور سماعت کی اگلی تاریچ 22 جون 2020 ہے۔ متاثرہ لوگوں نے ایچ آر سی پی کی ٹیم کو یہ بھی بتایا کہ اسسٹنٹ کمشنر نے بعدازاں

مسماری والے مقام کا دورہ کیا تھا، پٹواری سے واقعے کی تفصیلات طلب کی تھیں اور انھیں (ہندو برادری) بتایا کہ وہ اپنے منصوبے کے مطابق آگے بڑھیں اور گھروں کو ازسرِنو تعمیر کر لیں۔ تاہم انھوں نے اِس مقصد کے لیے کسی قسم کے معاوضے یا امداد کا ذکر نہیں کیا تھا۔

مشاہدات

- علاقے کے اشٹام فروش اور نکاح رجسٹرار محمد بوٹا نے ہندو برادری سے غیرقانونی طور پر پانچ ایکڑ زمین طلب کی۔ برادری کے انکار پر، انھوں نے اسسٹنٹ کمشنر یزمان کو ایک گمراہ کن رپورٹ پیش کی، جنھوں نے دستاویزات کی جانچ پڑتال کیے بغیر، ہندو برادری کے گھروں کی مسماری کا حکم صادر کر دیا۔ ایسا صرف اچھے خاصے سیاسی دباؤ کے نتیجے میں ہی ہو سکتا ہے۔
- تحصیلدار اور حلقہ پٹواری نے حقیقی حالات سے آگاہ ہونے کے باوجود اُن گھروں کی قانونی تعمیر کے حوالے سے جان بوجھ کر حقائق مسخ کیے اور گھروں کی مسماری کی سفارش کی۔ یہ بھی سیاسی دباؤ کا نتیجہ ہو سکتا ہے۔
- ایچ آر سی پی نے متاثرہ باشندوں کے پاس دستیاب دستاویزات کا معائنہ کیا تو معلوم ہوا کہ 7 دسمبر 2018 کے ڈپٹی سیکریٹری کالونیز، ریونیو بورڈ کے نوٹیفکیشن سے ظاہر ہوا کہ کالونی کی تعمیر کی تجویز حقیقت میں پیش کی گئی تھی۔ اسسٹنٹ کمشنر یزمان کو گھروں کی مسماری کا حکم دینے کی بجائے نوٹیفکیشن کا احترام کرنا چاہیے تھا۔
- محمد بوٹا کا ہندو برادری کے خلاف یہ الزام کہ وہ اپنی اراضی سے متصل مسلم قبرستان میں شراب فروخت کرتی ہے، جس کا تحصیلدار اور حلقہ پٹواری نے دیدہ دانستہ اپنی رپورٹ میں بھی ذکر کیا ہے، حقائق کے منافی ہے۔ چک 59/ڈی بی میں اس اراضي سے متصل کوئی قبرستان موجود نہیں۔

سفارشات

- صوبائی حکومت مسمار شدہ اور ٹوٹے ہوئے گھروں کی فی الفور تعمیرِنو کا نوٹس جاری کرے۔
- صوبائی حکومت متاثرہ افراد کو اُن کے نقصانات کا معاوضہ دے۔
- غیرمتعصب تحقیقات کا بندوبست کیا جائے اور واقعے میں ملوث سرکاری اہلکاروں کے خلاف قانونی کاروائی کی جائے۔
- ریاست کو ایسا ہر اقدام کی روک تھام یقینی بنانا ہو گی جو مذہبی اقلیتوں میں خوف پھیلانے اور انھیں مسائل سے دوچار کرنے کا سبب ہے۔
- ریاست کو مذہبی اقلیتوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ کو یقینی بنانا ہو گا۔

ضمیمه ۱

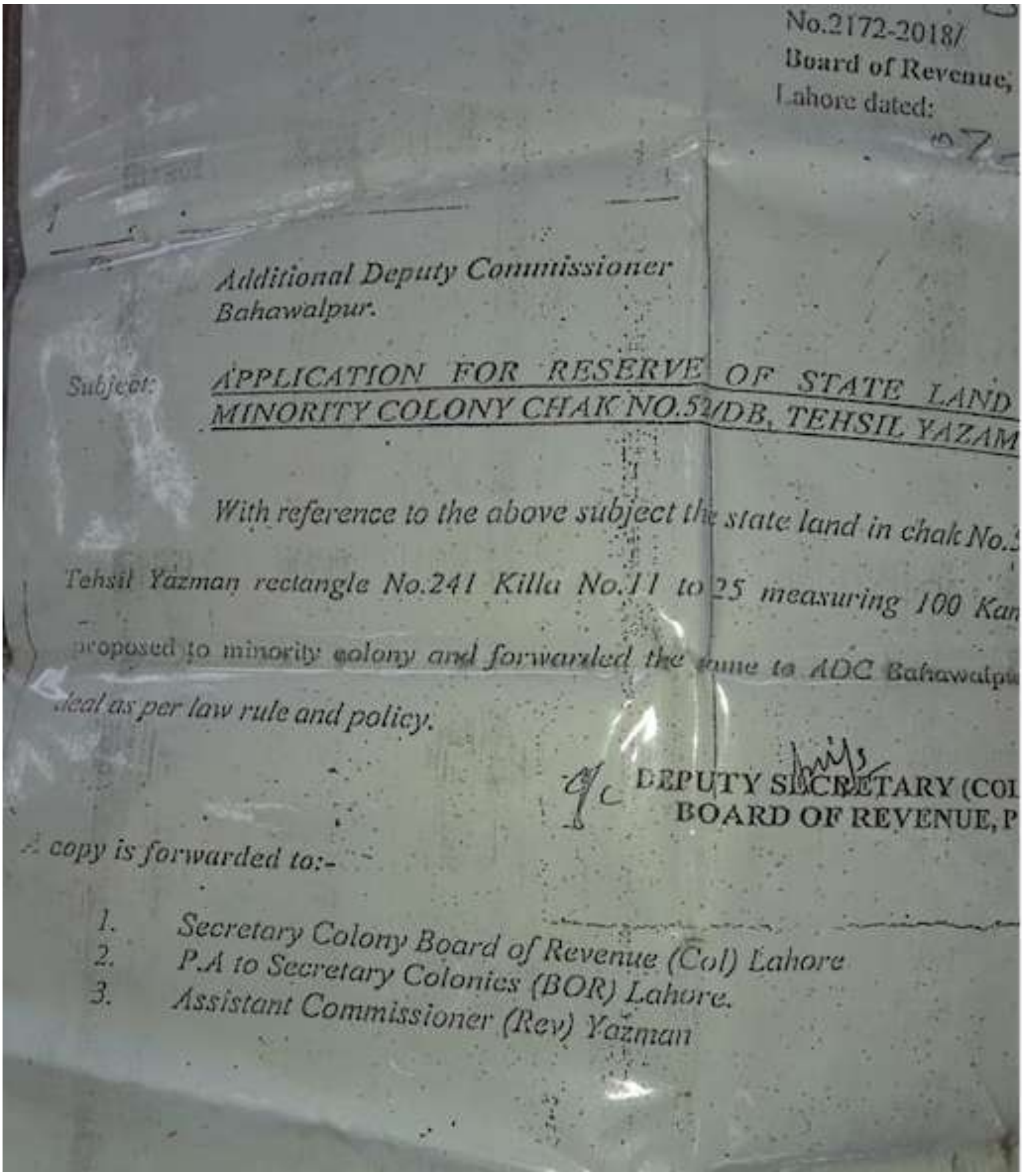

No.2172-2018/
Board of Revenue,
Lahore dated:

Additional Deputy Commissioner
Bahawalpur.

Subject: <u>*APPLICATION FOR RESERVE OF STATE LAND*</u>
<u>*MINORITY COLONY CHAK NO.52/DB, TEHSIL YAZAM*</u>

With reference to the above subject the state land in chak No.5
Tehsil Yazman rectangle No.241 Killa No.11 to 25 measuring 100 Kan
proposed to minority colony and forwarded the same to ADC Bahawalpu
deal as per law rule and policy.

DEPUTY SECRETARY (COL
BOARD OF REVENUE, P

A copy is forwarded to:-

1. *Secretary Colony Board of Revenue (Col) Lahore*
2. *P.A to Secretary Colonies (BOR) Lahore.*
3. *Assistant Commissioner (Rev) Yazman*

ضمیمه ۲

کمپیوٹر کاپی

پولیس فارم نمبر 24-5(1)

ابتدائی اطلاعی رپورٹ نسبت جرم قابل دست اندازی پولیس رپورٹ شدہ زیر دفعہ 154 مجموعہ ضابطہ فوجداری

سیریل نمبر: BWP-CYZ-000415 نمبر: 86/18 تھانہ: ستی یزمان ضلع: بہاولپور ای ٹیگ نمبر: CYZ-5/20/2018-544

تاریخ ووقت وقوعہ: 20-05-2018 05:00 PM

1	تاریخ ووقت رپورٹ	بحوالہ رپٹ نمبر (28) 20-05-2018 11:40 PM
6	تھانہ سے روانگی کی تاریخ ووقت	21-05-2018 08:00 AM
2	نام و سکونت اطلاع دہندہ مستغیث	جگاتا ولد پیچارام، پتہ: 52/DB، شناختی کارڈ نمبر: 31205-3627302-1 فون نمبر: 03468823077
3	مختصر کیفیت جرم (معہ دفعہ) و مال اگر کچھ کھو گیا ہے	بجرم: 354 ت پ
4	جائے وقوعہ و فاصلہ تھانہ سے اور سمت	بفاصلہ 4 کلو میٹر جانب شمال مشرق دیہہ چک نمبر 5 DB/بحد 52
5	کارروائی متعلقہ تفتیش اگر اطلاع درج کرنے میں کچھ توقف ہوا ہو تو اس کی وجہ بیان کی جاوے	آمد تحریری درخواست و اندراج مقدمہ

دستخط: عبدالستان بیلٹ نمبر: B/07

عہدہ: SI ٹیلی فون نمبر: 03006731776

(ابتدائی اطلاع نیچے درج کریں)

بخدمت جناب SHO صاحب تھانہ ستی یزمان جگاتا ولد پیچارام قوم بھوریہ سکنہ 61/DB حال 52/DB بنام 1-صفدر امین ولد امانت علی قوم آرائیں سکنہ 59/DB-محمد بوٹا ولد فضل محمود قوم آرائیں سکنہ 59/DB – محمد ارسلان ولد محمد بوٹا قوم آرائیں سکنہ 59/DB – دھنیا رام ولد بھیاں قوم چوہان سکنہ 59/DB – پاگیا رام ولد رمیا قوم بھوریہ سکنہ سوکڑ بستی جناب عالی- گزارش ہے کہ میں 52/DB کالونی کا رہائشی ہوں محنت مزدوری کرتا ہوں امروز مورخہ 20.5.18 کو تقریباً 5 بجے شام ہماری عورتیں 52/DB کالونی بستی سے باہر موجود تھیں دھنیا رام نے موبائل فون کے ذریعے ہماری عورتوں کی ویڈیو بنا رہا تھا ہماری عورتوں نے منع کیا لیکن وہ باز نہ آیا اتنے میں ملزمان صفدر امین مسلح سوٹا محمد ارسلان مسلح سوٹا پاگیا رام مسلح سوٹا آگئے اور آتے ہی گالیاں دیں ملزم دھنیا نے رالی بی بی کو سینے پر سوٹا مارا بوٹا نے رالی بی بی کے بائیں کندھے پر سوٹا مارا بوٹا ملزم نے سورتی مائی ناجہ لونیا رام ہمشیرہ ام کو سوٹیاں ماریں جو اسے گردن اور کمر پر لگیں ملزم بوٹا نے ہر سوٹیاں سورتی مائی زوجہ مولیا رام کو ماریں جو اسے بائیں بازو کی کہنی اور کمر پر لگیں سرداری زوجہ گوپالا کو بوٹا نے سوٹی ماری جو اسے بائیں بازو پر لگی پاگیا رام نے میری کی کو سوٹی ماری جو اسے کمر پر لگی پاگیا رام نے مالکی کو سوٹیاں ماریں جو اسے بائیں بازو و پیٹ میں لگیں شمع کو بوٹا نے سوٹی ماری جو اسے گردن پر پچھلی جانب لگی صفدر نے شمع کو کمر پر سوٹی ماری کھیملی بی بی کو بوٹا نے سوٹی ماری جو اسے بازو پر لگی صفدر نے سوٹی ماری جو کھیملی کو کمر میں لگی شور کی آواز سن کر گنگو ولد جگاتا پسرم میریا ولد گوپالا رام آگئے وقوعہ کی اطلاع پر میں بھی آ گیا گنگو اور میریا نے ملزمان کو بمنت سماجت کر کے ہماری عورتوں کی جان چھڑائی الزام علیہان نے ہماری عورتوں کو ناحق مارا پیٹا ہے تحریری درخواست پیش کرتا ہوں مضروبان ہمراہ ہیں کارروائی کی جاوے عرضی جگاتا ولد پیچا قوم بھوریہ سکنہ 61/DB حال 52/DB نشان انگوٹھا کارروائی پولیس اسوقت مستغیث مقدمہ ہذا خانہ نمبر2 ہمراہ مضروبان ایک تحریری درخواست برائے کارروائی برخلاف صفدر وغیرہ پیش کی جو حرف بحرف درج بالا کی گئی ہے سرسری ملاحظہ مضروبہ رالی بی بی کرنے پر ضربات 1-سینے میں درد بیان کرتی ہے 2-بائیں کندھے میں درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم مضروب سورتی مائی زوجہ لونیا کرنے پر ضربات 1-گردن میں درد بیان کرتی ہے 2-کمر میں درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم مضروب سورتی مائی زوجہ مولیا کرنے پر ضربات 1-بائیں بازو کی کہنی میں درد بیان کرتی ہے 2-کمر کے مہروں میں درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم سرداری زوجہ گوپالا کرنے پر ضربات 1-بائیں بازو میں سوزش و درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم میری کرنے پر ضربات 1-دائیں طرف کمر میں درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم مالکی کرنے پر ضربات 1-بائیں بازو کی کہنی میں درد بیان کرتی ہے 2-پیٹ میں درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم مضروب شمع کرنے پر ضربات 1-گردن پر پچھلی طرف درد بیان کرتی ہے 2-کمر میں درد بیان کرتی ہے ملاحظہ جسم مضروب کھیملی کرنے پر ضربات 1-بائیں بازو میں درد بیان کرتی ہے 2-کمر میں درد بیان کرتی ہے لکھی پائی گئی ہیں جن کے نقشہ جات مضروبان علیحدہ علیحدہ مرتب کر کے برائے علاج معالجہ و حصول نتیجہ ڈاکٹری زیر نگرانی محمد شہزاد 1252/C ہسپتال بھجوائے گئے ہیں مضمون درخواست سے بصورت جرم 354 ت پ پائی جا کر رپورٹ ابتدائی ہذا بجرم مذکور مرتب ہوئی اصل تحریری درخواست لف مثل کر کے میں مصروف بہ تفتیش ہوں نقل FIR حوالے مدعی ہوئی۔

عبدالستان SI

20-05-2018

MLC NO.................................. Page No: 2 GOVT.

X my report No. 1924-1925 UR dated 07 June 2018 from BVH Bay
referred to me on 09-6-18
There was evidence of fracture involving olecranon process of left elbow
There was also fracture of distal humerus. No radiological evidence of
callus formation. Age of fracture is less than 03 weeks.
So Injury No. (1) is
Junior cadre [illegible] Hashim[illegible]
Fazl Khaliq

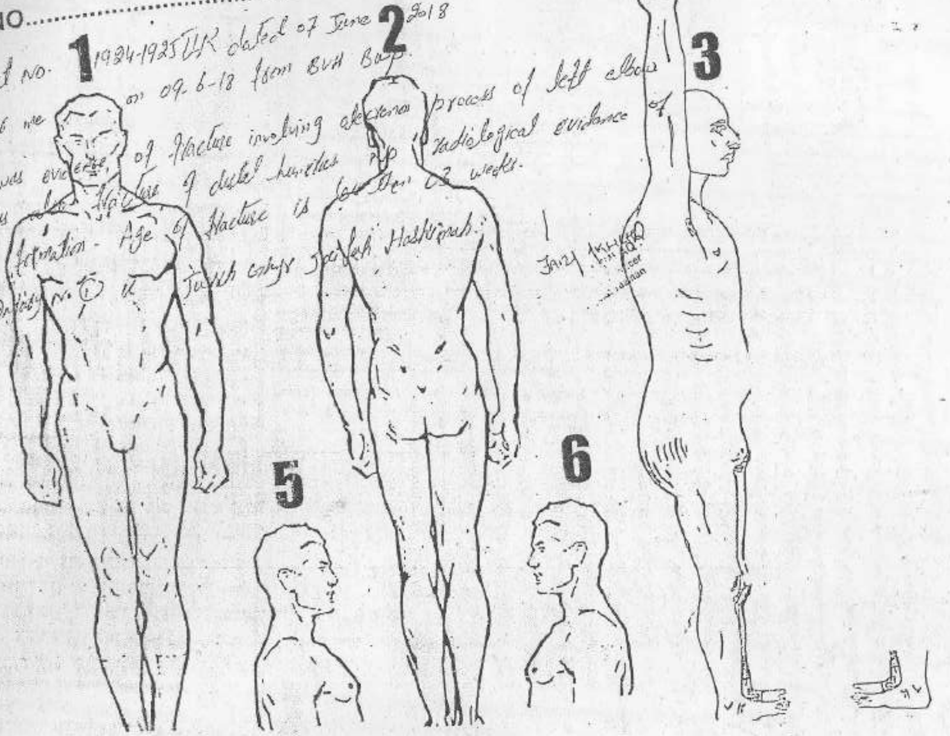

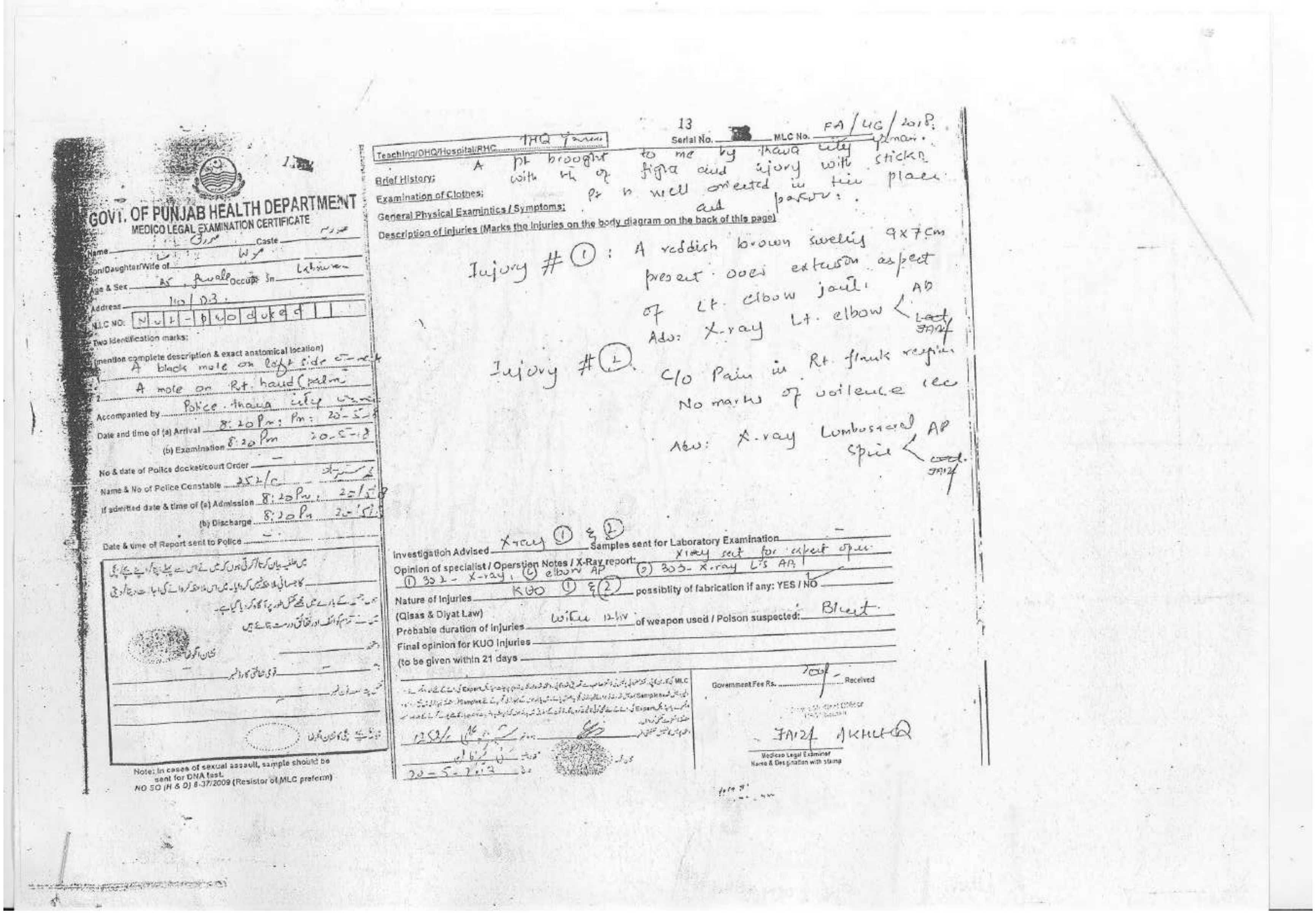

GOVT. OF PUNJAB HEALTH DEPARTMENT
MEDICO LEGAL EXAMINATION CERTIFICATE

Name ____ Caste ____
Son/Daughter/Wife of ____
Age & Sex 25, Female Occup: ____ Labourer
Address 110/D3.
MLC NO: N-U-I-P-U-O-D-U-K-9-9
Two identification marks:
(mention complete description & exact anatomical location)
1. A black mole on left side of neck
2. A mole on Rt. hand (palm)
Accompanied by Police. thana city
Date and time of (a) Arrival 8:20 Pm 20-5-18
(b) Examination 8:20 Pm 20-5-18
No & date of Police docket/court Order ____
Name & No of Police Constable 252/C
If admitted date & time of (a) Admission 8:20 Pm 20-5-18
(b) Discharge 8:20 Pm 20-5-18
Date & time of Report sent to Police ____

Note: In cases of sexual assault, sample should be sent for DNA test.
NO SO (H & D) 8-37/2009 (Resistor of MLC preform)

13
Serial No. [redacted] MLC No. FA/UG/2018.
Teaching/DHQ/Hospital/RHC THQ

Brief History: A pt brought to me by thana city with h/o fight and injury with sticks at the place.
Examination of Clothes:
General Physical Examintics / Symptoms: Pt is well oriented in time and person.
Description of injuries (Marks the injuries on the body diagram on the back of this page)

Injury # 1: A reddish brown swelling 9x7cm present over extensor aspect of Lt. elbow joint.
Adv: X-ray Lt. elbow AP & Lat.

Injury # 2. C/O Pain in Rt. flank region. No marks of violence seen.
Adv: X-ray Lumbosacral AP & Lat. spine

Investigation Advised X-ray 1 & 2 Samples sent for Laboratory Examination ____
Opinion of specialist / Operation Notes / X-Ray report: X-ray sent for expert opinion
(1) 332 - X-ray, 1 elbow AP (2) 303 - X-ray L/S AP
Nature of Injuries KUO 1 & 2 possiblity of fabrication if any: YES / NO
(Qisas & Diyat Law)
Probable duration of injuries within 12 hrs of weapon used / Poison suspected: Blunt.
Final opinion for KUO Injuries ____
(to be given within 21 days ____

Government Fee Rs. 200/- Received

Faiza Akhtar
Medico Legal Examiner
Name & Designation with stamp

20-5-2018

ضمیمه ۳

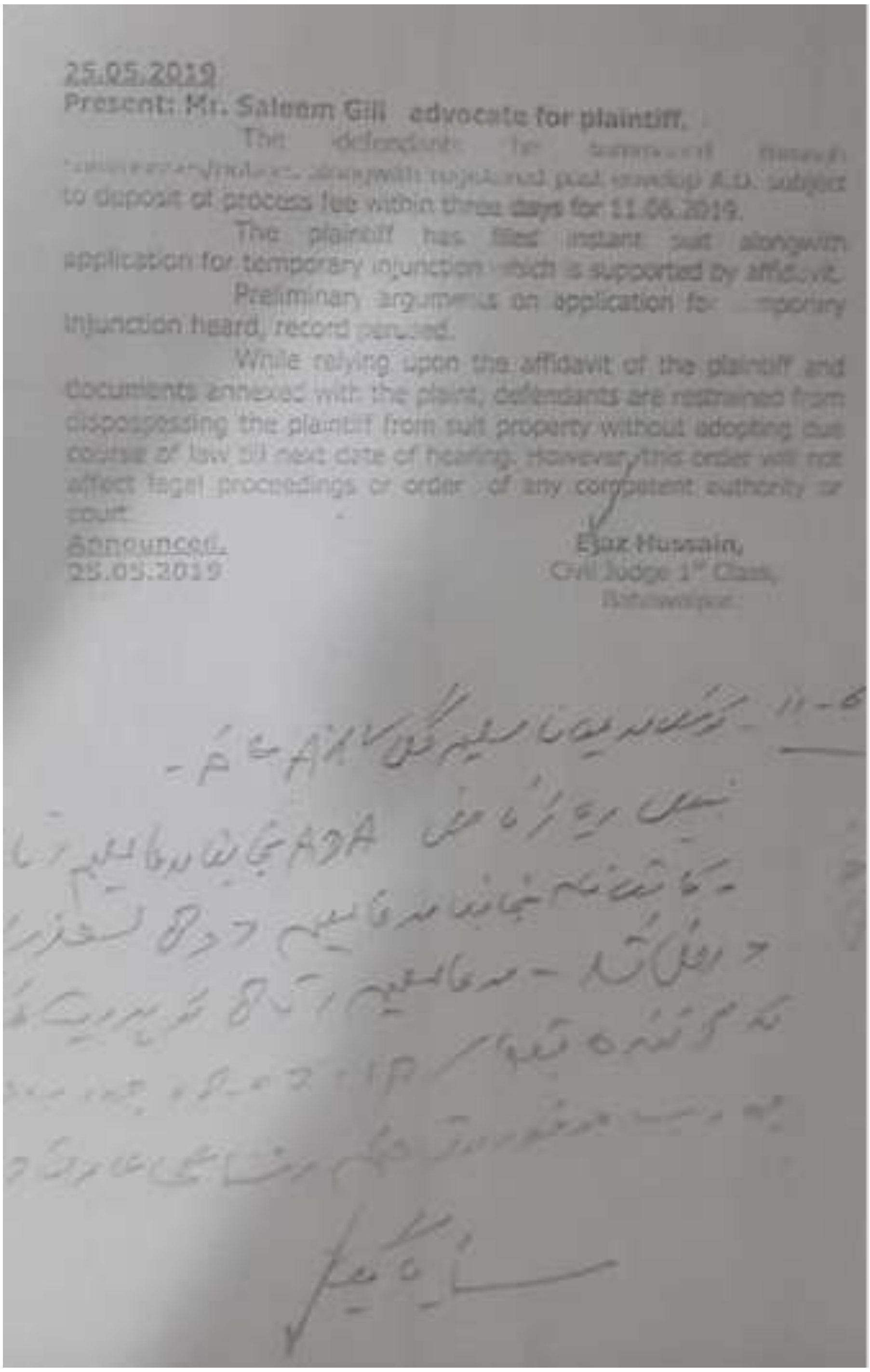

25.05.2019

Present: Mr. Saleem Gill advocate for plaintiff.

The defendants be summoned through [illegible] alongwith registered post envelop A.D. subject to deposit of process fee within three days for 11.06.2019.

The plaintiff has filed instant suit alongwith application for temporary injunction which is supported by affidavit.

Preliminary arguments on application for temporary injunction heard, record perused.

While relying upon the affidavit of the plaintiff and documents annexed with the plaint, defendants are restrained from dispossessing the plaintiff from suit property without adopting due course of law till next date of hearing. However, this order will not affect legal proceedings or order of any competent authority or court.

Announced.
25.05.2019

Ejaz Hussain,
Civil Judge 1st Class,
Bahawalpur.

ضمیمه ۴

OFFICE OF THE
ASSISTANT COMMISSIONER, YAZMAN
Phone: 062-702601
Email: ac.yzmbwp@gmail.com
No. 365 Dated 21/05/2020

To,

The Deputy Commissioner,
Bahawalpur.

Subject: REPORT REGARDING ANTI ENCROACHMENT ACTIVITY IN CHAK NO.52/DB, TEHSIL YAZMAN

It is apprised that Mr. Muhammad Boota S/O Fazal Muhammad, Caste Arain, R/O Chak No.59/DB, Tehsil Yazman submitted an application that illegal encroachers namely Mansha Raam, Gopala Raam sons of Chetna Raam and others are occupying & selling state land, situated in Chak No.52/DB, Yazman. The Graveyard of Muslims, Chak No.59/DB, Yazman is adjacent to said illegally occupied state land, they did not pay esteem to graveyard by their illegitimate actions. It is requested that an action against illegal encroachers may kindly be taken. **(Flag A).**

2. The matter was forwarded to the Tehsildar Yazman for report. As per report of revenue field staff Yazman that vide Register Haqdaran Zameen 2009-10, Square No.241, Acre No.11 to 25, situated in Chak No.52/DB, Tehsil Yazman is owned and occupied by Government of Punjab. The said land is very precious. Illegal encroachers namely Mansha Raam, Gopala Ramma etc. are land mafia. They are illegally occupying and selling state land in the shape of plots. They are directed many times by revenue field staff Yazman thath not to occupy and vacate the state land otherwise legal action will be initiated but they don't care. Police assistance is required for anti-enroachement activity against encorachers. **(Flag B)**

3. As per report of the revenue field staff the undersigned issued letter No.361 dated 19-05-2020 to the Sub Divisional Police Officer, Yazman for provision of Police assistance and legal action against encroachers. **(Flag C)**

4. The Revenue Officer, Yazman with revenue field staff alongwith Police (Police Station City Yazman) initiated legal proceeding and demolished newly constructed kacha paka vacant houses/ boundary walls and removed encroachment from the state land measuring 3 acres partially, situated in Sq. No.541 Acres No.11to25, Chak No.52/DB, Yazman, valued approximately Rs.36,00,000/- (Rupees Thirty Six Lacs Only). It is proposed that strict action may be taken against head of land mafia i.e. Mansha Raam, Gopala Raam etc. sons of Chetna Raam. **(Flag D)**

5. Report is submitted for your kind perusal and further necessary action kindly.

21/05/2020
Assistant Commissioner
Yazman

[illegible]

PAKISTAN

[illegible]

TDR

Pl visit the site and proceed as per law and report accordingly

13/05/2020

[illegible]

11-05-2020

[illegible]

0300-5087759

0345-8750759

رپورٹ برخلاف ناجائز قابضین رقبہ ملکیتی صوبائی حکومت درخواست محمد بوٹا ولد منظور احمد قوم آرائیں سکنہ چک نمبر 59/DB تحصیل یزمان ضلع بہاولپور

جناب عالی!

جو تصدیق از رجسٹر حقداران زمین سال 2009/10 موضع چک نمبر 59/DB کھاتہ نمبر 102 کھتونی نمبر 278 مربع نمبر 116 کلہ نمبرات 11 2/5 ملکیت و مقبوضہ صوبائی حکومت ہے۔ دو قطعہ پر مسمیان بھیرو رام ولد گوپالا۔ جگتا رام ولد چیتنا رام۔ مالیا رام ولد روپا رام۔ سونیا رام ولد دھرما رام۔ راملہ رام ولد لالو رام، بھتیا رام ولد روپا رام۔ پتنیا رام ولد روپا رام۔ راجا رام ولد سجانیا رام۔ سجانیا رام ولد بھورا رام۔ جسیا رام ولد بھوریا رام۔ دھرمیا رام ولد کھلو رام۔ سونیا رام ولد لشنا رام۔ لونیا رام ولد سونیا رام۔ تلشیا رام ولد لشیا رام۔ جگیا رام ولد دھرمیا رام۔ جتیا رام ولد مکھا رام۔ منشا رام ولد چیتنا رام۔ گوپالا رام ولد چیتنا رام نے موقعہ پر کچے، پکے مکان ڈیرہ جات بنائے ہوئے ہیں۔ چند ہی قطعہ پر چار دیواری کی ہوئی ہے۔ اور خام تعمیر کمرے رہائش پذیر ہیں۔ اور مزید دیواریں اور مکان تعمیر کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کئی بار ان کو منع کیا گیا کہ رقبہ ملکیتی سرکار پر ناجائز قبضہ نہ کریں مگر ناجائز قابضین مذکورہ باز نہ آتے ہیں۔ لہٰذا ان کے خلاف سخت کاروائی عمل میں لائی جانی مناسب ہے۔ مسمیان منشا رام گوپالا رام پسران چیتنا رام ناجائز قابضین کی پشت پناہی کر رہے ہیں۔ خود بھی ناجائز قابض ہیں۔ اور رقبہ ملکیتی سرکار فروخت کر کے دوسرے لوگوں سے ناجائز قبضہ کروا رہے ہیں۔ یہ دونوں ناجائز قابضین

کی سرپرستی کرتے ہیں — یہ جتھہ گروپ کے سرغنہ ہیں۔ نیز ان
کے خلاف قانونی کارروائی باضابطہ کی جانی مناسب ہے۔ نیز موقعہ پر
بے دخل کرنے کا حکم صادر فرمایا جاوے۔ موقعہ پر نقص امن کا خطرہ
ہے۔ نیز بھاری امداد پولیس بمعہ لیڈی پولیس مہیا کی جانی مناسب
ہے۔ بابت آپریشن برخلاف ناجائز قابضین پولیس امداد و افرادی قوت
بمعہ مشینری TMA مہیا کی جانی مناسب ہے۔ نیز رپورٹ عرض ہے۔

[illegible]
18/5/2020

[illegible]

رپورٹ پٹواری حلقہ [illegible] ناجائز قابضین کے خلاف کارروائی
درکار ہے۔ امداد پولیس بمعہ لیڈی پولیس و مشینری TMA
مہیا کی جانی مناسب ہے۔ ناجائز قابضین کے خلاف
بے دخلی کا حکم صادر فرمایا جانا مناسب ہے۔ رپورٹ
پیش خدمت ہے۔

[illegible]
18.5.2020

TDR SR
ADL I
H.C
I.L.T
R.R
D.C
B.C
C.C

A.C YAZMAN 1597
AC No: 18.5.20

از نائب تحصیلدار [illegible]

رپورٹ [illegible] ملاحظہ ہو [illegible] ناجائز قابضین کا
[illegible] حکم صادر فرمایا جانا مناسب ہے۔ نیز امداد پولیس
امداد [illegible] TMA [illegible] مشینری درکار ہے [illegible] صاحب حکم [illegible]
بجناب AC صاحب [illegible] پیش ہے 18-05-2020

Put up
DFA
19/05/2020
P.A

No 336
18-5-2020

نائب تحصیلدار [illegible]

جناب [illegible] صاحب

از اسسٹنٹ کمشنر

یزمان

بجانب:۔ سب ڈویژنل پولیس آفیسر صاحب،

تحصیل یزمان

نمبر 361 مورخہ 19 مئی 2020/

عنوان: اندراج FIR وامداد پولیس بابت بیدخلی ناجائز قابضین بر رقبہ سرکار واقع چک نمبر 52/DB، تحصیل یزمان

اندریں عنوان بالا تحریر ہے کہ ریونیو آفیسر حلقہ، یزمان نے رپورٹ کی ہے کہ بروئے ریکارڈ رجسٹر حقداران زمین سال 2009-10، کھاتہ نمبر 102 کھتونی نمبر 278، مربع نمبر 241 کیلہ نمبرات 11 تا 25، ملکیہ، مقبوضہ صوبائی حکومت ہے۔ موقع پر مسمیان میریا رام ولد گوپالا، جیتارام ولد چیتنا رام، مالیا رام ولد روپا رام، سونیا رام ولد دھرما رام، رامہ رام ولد لالو رام، بھیارام ولد روپا رام، بھیترمیو رام ولد روپا رام، دوبارام ولد سجانیا رام، سجاتیہ رام ولد بھوریا رام، میا رام ولد بھوریا رام، سیا رام ولد بھوریا رام، دھرمیا رام ولد کھلو رام، سونیا رام ولد کستا رام، لونیا رام ولد سونیا رام، تشیا رام ولد شیا رام، جما گیا رام ولد دھرمیا رام، جتیا رام ولد عکما رام، منشا رام ولد چیتنا رام، گوپالا رام ولد چیتنا رام نے کچے پکے مکانات / ڈیرہ جات و جزوی چاردیواری بنا کر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے انکو کئی بار منع کیا گیا لیکن باز نہ آتے ہیں۔ انکے خلاف ضابطہ کارروائی عمل میں لائی جا کر رقبہ سرکار واگزار کروانا ہے اور ناجائز قابضین کو موقع سے بیدخل کرنا ہے۔ موقع پر نقص امن کا شدید خطرہ ہے۔ (نقل رپورٹ لف ہے)

لہذا آپ ناجائز قابضین کو موقع سے بیدخل کرنے اور رقبہ سرکار واگزار کروانے کے لیے نفری امداد پولیس معہ لیڈی پولیس فراہم کریں، ضابطہ کارروائی عمل میں لا کر مذکورہ بالا ناجائز قابضین کیخلاف FIR اندراج کریں اور نقل FIR زیر دستخطی کو بھی ارسال کریں۔

19/05/2020

اسسٹنٹ کمشنر

یزمان

نوٹ:۔

- تحصیلدار یزمان اور ریونیو آفیسر حلقہ کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ہمراہ ریونیو فیلڈ سٹاف، ضابطہ کارروائی عمل میں لا کر رقبہ مذکورہ واگزار کروائیں اور ناجائز قابضین کو موقع سے بیدخل کریں۔ اور معاملہ ہذا میں ضابطہ کارروائی کے لیے اپنی معیت میں FIR اندراج کروا کر زیر دستخطی کو رپورٹ ارسال کریں۔
- چیف آفیسر، تحصیل کونسل، یزمان کو ہدایت کی جاتی ہے کہ ضابطہ کارروائی کے سرکاری ٹریکٹر ٹرالی / ضروری مشینری معہ عملہ فراہم کریں۔

دیگر سلیمان

کماد مکرمی حیدر علی [illegible] صاحب ۔ 4 [illegible]

نمبر 38 [illegible]

بحکم نمبر $\frac{52}{56}$ [illegible]

[illegible] مورخہ [illegible] مکرم جناب [illegible] حیدر علی [illegible] محمد [illegible]

[illegible] محمد [illegible] عملی [illegible] مستقل [illegible]

[illegible] TTMA [illegible] مستقل [illegible] $\frac{52}{56}$ [illegible]

[illegible] 2 5 ا 1 [illegible]

[illegible] ہیں ۔

[illegible]

[illegible] ہیں ۔

[illegible]

[illegible] کر دیا گیا ہے ۔

[illegible]

[illegible] ہیں ۔ [illegible]

[illegible] ہیں ۔ [illegible]

[illegible] ہیں ۔

5 ۔ 3 ۔ 4

ضمیمه ۵

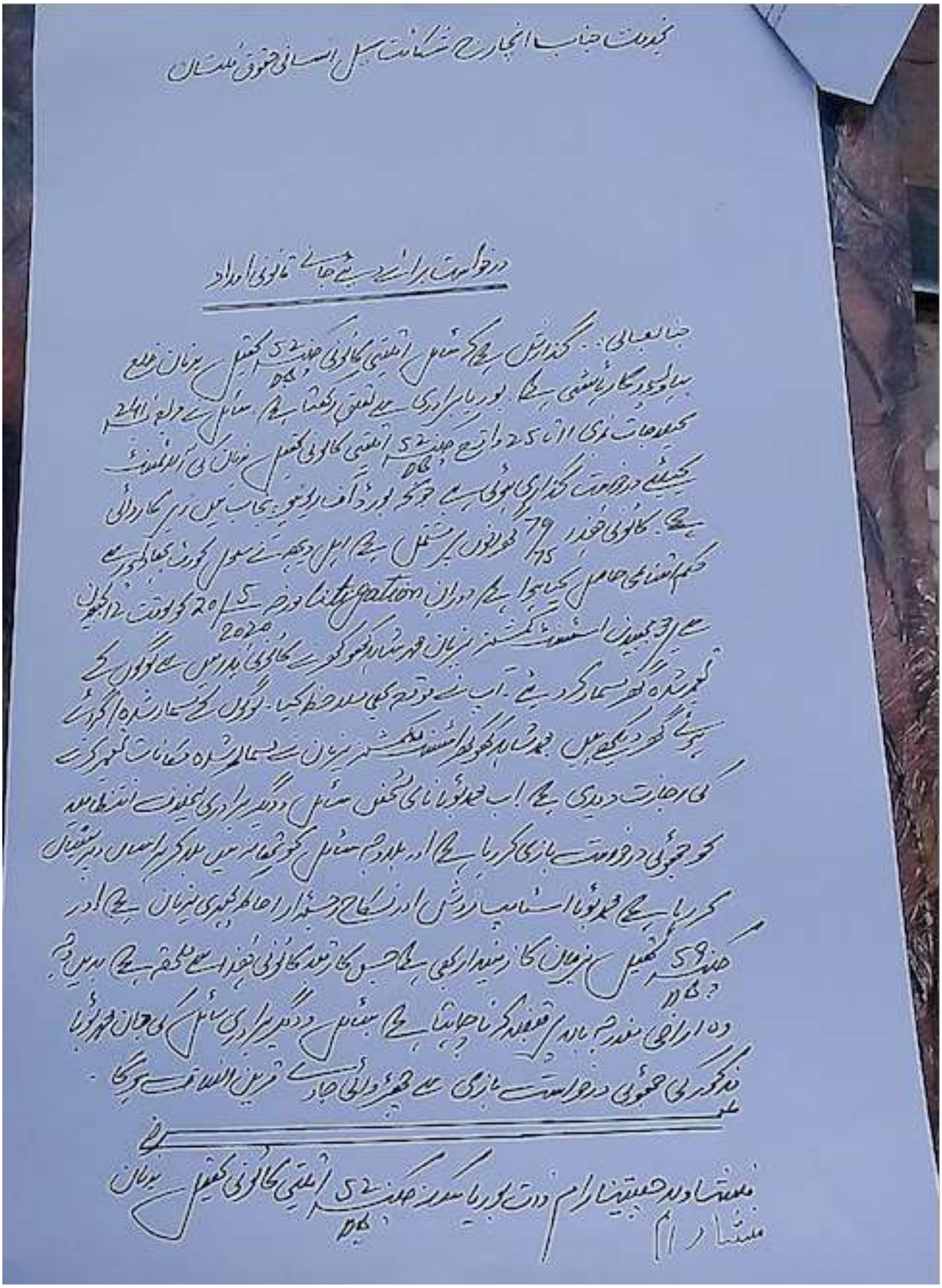

بخدمت جناب انچارج شکایات سیل انسانی حقوق ملتان

درخواست برائے [illegible] کالونی [illegible]

جنابعالی! گذارش ہے کہ سائل اتفاقی کالونی [illegible] ملتان ضلع [illegible]

[illegible]

[illegible] litigation [illegible] 2015 [illegible] 2020 [illegible]

[illegible]

[illegible] اتفاقی کالونی [illegible] ملتان

بعدالت جناب سول جج صاحب بہاول پور

1۔ بھاگیہ رام ولد نکھلو رام عرف کھیلو رام 2۔ نشاہ ولد چیتا رام 3۔ روپا ولد کشنا
4۔ بیر ریا ولد گوپالا 5۔ جیونیا ولد سونیا 6۔ جگاتا ولد چیتا رام
7۔ راوتیا رام ولد نشا 8۔ سونیا رام ولد بھوریا رام 9۔ جیتیا رام ولد لکھو
10۔ بھاگیا رام ولد دھومیہ 11۔ تلسیا رام ولد لچھا 12۔ گوپالا ولد چیتا رام
13۔ دیوا رام ولد روپا 14۔ بالا رام ولد نیا رام 15۔ کھیلو رام ولد بھوریا
16۔ چیتیاں رام ولد حکما رام 17۔ سونیا رام ولد کشنا رام 18۔ بھوریا ولد روپا
19۔ روپا ولد لابھو 20۔ میوا رام ولد بھوریا 21۔ سونیا ولد دھریا
22۔ لکشمن رام ولد گوپالا 23۔ متاں رام ولد روپا رام 24۔ ہریا رام ولد جگاتا
25۔ چترام رام ولد روپا رام 26۔ سمہ ولد نتو 27۔ سوریا رام ولد کشنا رام

ساکنان تلیتی کالونی چک نمبر 52/DB تحصیل یزمان ضلع بہاولپور

(سائلان/مدعیان)

بـــــــنـــــــام

1۔ محمد شاہد کھوکھر اسسٹنٹ کمشنر یزمان 2۔ محمد صادق خان تحصیلدار یزمان 3۔ عطاءاللہ پٹواری حلقہ چک نمبر 52/DB تحصیل یزمان ضلع بہاولپور 4۔ نامعلوم الاسم ڈرائیور ٹریکٹر میونسپل کمیٹی یزمان

دعوی استقرار حق

درخواست توہین عدالت نسبت خلاف ورزی حکم مورخہ 25-05-2019 برخلاف مسئول علیہم

جناب عالی! سائلان حسب ذیل عارض ہیں۔

1۔ یہ کہ دعوی بعنوان ''بھاگیہ رام وغیرہ بنام صوبہ پنجاب وغیرہ'' عدالت جنابوالہ میں زیر سماعت ہے جس میں آئندہ تاریخ پیشی مورخہ 22-06-2020 مقرر ہے۔

2۔ یہ کہ دعوی متذکرہ بالا میں عدالت جنابوالہ نے مورخہ 25-05-2019 کو درج ذیل حکم امتناعی عارضی جاری فرمایا:۔

"Relying upon the affidavit of the plaintiff and documents annexed with the plaint, defendants are restrained from dispossessing the plaintiff from suit property without adopting due course of law till next date of hearing."

نقل حکم الف ہے۔

3۔ یہ کہ مسئول علیہم کو حکم عدالت جنابوالا کا بخوبی علم ہے۔

4۔ یہ کہ مورخہ 20-05-2020 بوقت 12:00 بجے دن مسئول علیہم ٹریکٹر معہ کراہ لے کر سائلان کے مکانات پر آگئے اور آتے ہی سائلان کو کہا کہ سائلان فوراً مکانات کا قبضہ چھوڑ دیں۔ سائلان نے مسئول علیہم کو کہا کہ عدالت کی طرف سے سائلان کے حق میں Status quo جاری شدہ ہے اس لیے سائلان کو مکانات سے بیدخل نہ کیا جا سکتا ہے اور حکم عدالت مجریہ عدالت جنابوالا کی نقل بھی مسئول علیہم کو دکھائی جس پر مسئول علیہم طیش میں آگئے اور برملا کہا کہ ہم کسی عدالت کے حکم کو نہیں مانتے ہم نے ایسے کئی عدالتی احکامات دیکھے ہیں جاؤ جو کرنا ہے کرلو اور زبردستی سائلان نمبر 2، 3، 5، 9، 10، 11، 16، 25 اور دیگر لوگوں کے مکانات ٹریکٹر معہ کراہ سے مسمار کر دیے۔ جب سائلان نے مزاحمت کی تو مسئول علیہم نے سائلان، سائلان کے بچوں اور عورتوں کو مارتے پیٹتے رہے۔ واقعہ بالا گواہان گوپالا رام ولد چیتنارام، پترامارام ولد روپارام، مہیارام ولد کھیلورام نے بھی بچشم خود دیکھا۔

5۔ یہ کہ مسئول علیہم کے الفاظ اور Act توہین عدالت کے ذمرہ میں آتے ہیں۔ مسئول علیہم نے عدالت جنابوالہ کے حکم کی خلاف ورزی کی ہے۔ مسئول علیہم کے خلاف ٹھوس ثبوت موجود ہے۔

6۔ یہ کہ مسئول علیہم کو طلب فرما کر قرار واقعی سزا دی جانا قرین انصاف ہے۔ اگر مسئول علیہم کو طلب فرما کر قرار واقعی سزا نہ دی گئی تو سائلان کو نا قابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ بیان حلفی الف ہے۔

بحالات بالا استدعا ہے کہ درخواست ہذا منظور فرمائی جا کر مسئول علیہم

کو عدالت جنابوالہ میں طلب فرما کر قرار واقعی سزا دی جاوے۔

انصاف ہوگا۔

تحریر:

عرضی

1۔ بھاگیہ رام ولد پچھلو رام عرف کھیلو رام 2۔ نشاء ولد چیتنارام 3۔ روپا ولد کشنا

4۔ میر یا ولد گوپالا 5۔ جیونا ولد سونیا 6۔ جگتا ولد چیتارام

7۔ راوتیارام ولد نشا

8۔ سونیارام ولد بھوریارام

9۔ جیتارام ولد لکھو

10۔ بھاگیارام ولد دھومیہ

11۔ تلسیارام ولد لیھا

12۔ گوپالا ولد جیتارام

13۔ دیوارام ولد روپا

14۔ مالورام ولد روپارام

15۔ کھیلورام ولد بھوریا

16۔ کیال رام ولد کھمارام

17۔ سونیارام ولد کشنارام

18۔ بھوریا ولد روپا

19۔ روپا ولد لابھو

20۔ سیوارام ولد بھوریا

21۔ سونیا ولد دھرما

22۔ لکشمن رام ولد گوپالا

23۔ جمتال رام ولد روپارام

24۔ ہریارام ولد جگاتا

25۔ پترام رام ولد روپارام

26۔ سمہ ولد تھو

27۔ سوریارام ولد کشنارام

ساکنان اقلیتی کالونی چک نمبر 52/DB تحصیل یزمان ضلع بہاولپور

بذریعہ کونسل

Saleem Gul

سلیم گل

ایڈووکیٹ ہائی کورٹ بہاولپور